

ایک حاضر مددگار

نمبر 3447

ایک خطبہ

جو جمعرات، 25 فروری، 1915 کو شائع ہوا

جو سی۔ ایچ۔ سپرجن نے

میٹروپولیٹن عبادت گاہ، نیونگٹن میں ارشاد فرمایا

"میں تیرے ساتھ ہوں۔"

اعمال 18:10

رسول پولس کو عنقریب مہلک خطرہ درپیش تھا۔ اُسے رومی حاکم گیلیو کے حضور لایا جانے والا تھا۔ یہود، خواص اور عوام یکساں طور پر اس امید میں تھے کہ وہ اُس پر قتل کی سزا منظور کرا لیں گے۔ اس خطرناک گھڑی میں خداوند یسوع نے اُسے دلیر کرنے کو تسلی کا کلمہ عطا فرمایا، تاکہ اُس کا حوصلہ پست نہ ہو۔ سب سے عمدہ اور پُر یقین بات جو نجات دہندہ اپنے خادم سے کہہ سکتا تھا، یہی تھی:

"میں تیرے ساتھ ہوں۔"

آسمان اور زمین میں کوئی بات اُس کے آزمائش زدہ دل کو اس سے بڑھ کر مسرور نہ کر سکتی تھی۔ یہ جاننا کہ یسوع اُس کے ساتھ ہے، اُسے منظور فرماتا، تقویت دیتا اور اُس کی حمایت کرتا ہے، خوف کے مقابل ایک قلعہ تھا۔ برسوں بعد جب پولس کو رومی بادشاہ کے حضور کھڑا ہونا پڑا، جس کی مرضی مطلق اور جس کے حکم سے اُسے فوراً موت دی جا سکتی تھی، وہاں کوئی انسان نہ تھا جو اُس کے ساتھ کھڑا ہونے کی جرأت کرتا۔ ایک غریب خوار خادم، جس کا آقا بھی دنیا کی نظر میں راندہ تھا، اُس نے تب بھی دل شکستہ ہونے کا اقرار نہ کیا، بلکہ فرمایا:

"تو بھی خداوند میرے پاس کھڑا ہوا۔"

بدترین حالات میں بھی، حقیقی مسیحی اس سے بڑھ کر تسلی نہیں پاتے کہ وہ جانیں یسوع اُن کے ساتھ ہے۔ جب ہمارا خداوند آسمان کو گیا اور اپنے شاگردوں کو زمین پر چھوڑا، تو وہ بھیڑوں کے گلے کی مانند تھے جو بھیڑیوں کے درمیان رہ گئی ہوں۔ اُس وقت اُس نے ضرور اُنہیں اپنا آخری کلمہ نہایت شفقت اور حوصلہ افزائی کا دیا۔ کیا تم جانتے ہو کہ وہ کلمہ کیا تھا؟ سنو، اُس کے وداعی کلمات میں سے ایک یہ تھا:

دیکھو، میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔" یہ اُس کے بچوں کے لیے ایک عزیز اور مبارک میراث تھی جو اب بھی جلاوطنی میں بسر کر رہے ہیں۔

اور جب یوحنا نے پتمس میں یسوع کو جلال میں دیکھا، تو بتاؤ کہ اُس نے اُسے کہاں دیکھا؟ کیا اُس نے اُسے تخت کے سامنے کھڑا دیکھا یا کسی شوکت کی حالت میں؟ ہاں، دیکھا، لیکن سب سے پہلے وہ کہتا ہے:

"میں نے اُسے سونے کے چراغدانوں کے درمیان پھرتے دیکھا۔"

اب وہ بتاتا ہے کہ یہ سنہری چراغدان کلیسیاؤں کی علامت تھے—اور یسوع مسیح، جو جلال یافتہ نجات دہندہ کی صورت میں نمایاں تھا، سات ستارے اپنے دہنے ہاتھ میں لیے اور سات سنہری چراغدانوں کے درمیان چلتا ہوا دکھائی دیا۔

پس میں اس سے یہ نتیجہ اخذ کرتا ہوں کہ کلیسیا کی سچی تسلی یہی ہے کہ مسیح ہمارے درمیان ہو، اور یہ کہ یسوع کی اعلیٰ ترین مسرتوں میں سے ایک یہ ہے کہ وہ اپنی قوم کے ساتھ رہے۔

اب میں تمہیں اس شکرگزاری سے بھرے حق پر غور کرنے کی دعوت دیتا ہوں کہ یسوع ایمانداروں کے ساتھ ہے۔ یہ الفاظ "میں تیرے ساتھ ہوں" تین طرح سے لیے جا سکتے ہیں—اور تینوں کو ملا کر ہی اُن کا پورا مفہوم حاصل ہوتا ہے۔

میں تیرے ساتھ ہوں" اس کے حضور کی دلالت کرتا ہے۔ لیکن یہ کافی نہ ہوتا—کوئی شخص محض ناظر بن کر ہمارے پاس موجود ہو تو وہ ہمارے ساتھ نہیں کہلا سکتا۔ "میں تیرے ساتھ ہوں" اُس کی ہم دردی کو ظاہر کرتا ہے۔ وہ یہاں اجنبی کی طرح نہیں، بلکہ ہمارے لیے درد دل رکھنے والا اور ہم پر ترس کھانے والا ہے۔

میں تیرے ساتھ ہوں" اس سے بھی گہرا مفہوم رکھتا ہے۔ یہ اعانت کو شامل کرتا ہے۔ وہ تمہارے ساتھ کام کرتا ہے—تمہاری طرف سے—اپنی قدرت تمہارے ساتھ ملا کر ظاہر کرتا ہے۔ ان تینوں کو یکجا کرو تو مفہوم ملتا ہے حضور، ہم دردی اور شراکتِ عمل۔

اُوں ہم ان تین الفاظ کو لیں—اور اے کاش! جب ہم انہیں لیں تو اپنے لیے حقیقت میں پالیں

—یہ الفاظ "میں تیرے ساتھ ہوں" کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں چھوڑتے

I

مسیح کی حضوری :

اے ایماندار، یسوع مسیح کی روحانی اور نہایت حقیقی حضوری تیرے ساتھ ہے۔ یہ بات تجھے بہت بڑی تسلی بخشے کہ یہ اُس کی حضوری ہے جس سے تُو دلی محبت رکھتا ہے اور جو اُسی محبت کا اُس قدر گہرا جواب دیتا ہے کہ تیری ہر امید یا ہر خوف اُس کے دل میں منعکس ہوتا ہے۔ اُس کا دل تیرے لیے سچائی سے دھڑکتا ہے؛ بلکہ میں یوں کہوں کہ اُس کے اعصاب تیری ہم دردی میں لرزتے ہیں۔

آہ! کیسے یہ بات مشکلات یا خطرات میں دل کو قرار بخشتی ہے کہ ہمارے پہلو میں کوئی ایسا ہو جس کی طرف ہمارا دل اُٹھے اور جس کے دل سے بھی محبت کی کشش واپس آئے! بچہ اپنی ماں کے پہلو میں میٹھے سکون سے سوتا ہے، جب ماں کی تیز نظر اور تیار ہاتھ اُس کی نگہبانی کرتے ہیں۔

حاجت مند مسافر کی راہ کا سب سے سنسان حصہ بھی اُس کی اداسی اور دبشت کو کم کر دیتا ہے جب اُس کے ساتھ کوئی عزیز رفیق ہو، جس کی رفاقت سے وہ متفق ہو، جس کے بازو پر وہ سہارا لے سکے، اور جس کی وفاداری پر وہ ہر خطرے میں بھروسہ رکھے۔ ایک خوش کلامی، ایک محبت بھری نگاہ، ایک برادرانہ عمل ہم سب کے لیے بروقت مدد کی مانند ہوتا ہے جب ہم تھکے ہوئے، پاؤں میں چھالے لیے ہوئے، راہ سے بھٹکے ہوئے اور دل شکستہ ہوں۔

آہ! پھر تجھے یسوع سے زیادہ شیریں دوست کون میسر آ سکتا ہے؟ بھائی یا بہن، شوہر یا بیوی، والدین یا سرپرست کی صحبت کبھی اُس پاک اطمینان کو نہیں پہنچ سکتی جو یسوع کی رفاقت سے ملتا ہے—اُس نے تجھ سے محبت رکھی، تیرے لیے جیا، تیرے لیے مر گیا، اب بھی تیرے لیے جیتا ہے، اپنا پورا دل تجھے دیتا ہے، اور صرف یہ چاہتا ہے کہ تُو بھی اپنا دل اُسے دے۔

یہ حضوری اُس وقت اور بھی زیادہ بیش قیمت ہو جاتی ہے جب ہم اس کے شرف انگیز اثر پر غور کرتے ہیں۔ بعض لوگ اپنی تمام عمر اس بات پر ناز کرتے ہیں کہ وہ کبھی کسی بڑے آدمی کی صحبت میں رہے تھے۔ یہ بڑی فضول اور کھوکھلی شیخی ہے۔ لیکن یسوع کی صحبت میں رہنا یاد رکھنے کے لائق، قلم بند کرنے کے قابل اور پھر سے حاصل کرنے کی نہایت آرزو مند بات ہے۔

میں سمجھتا ہوں کہ فرشتے اُس انسان کی طرف زیادہ عزت سے دیکھیں گے جس نے یسوع کے ساتھ شراکت رکھی ہو، بہ نسبت اُن کے جو بادشاہوں اور شہنشاہوں کی مجلس یا شہزادوں اور امراء کی پارلیمان میں بیٹھے ہوں۔ ہم جو اُس عظیم سردار کابن اور بادشاہ کے ساتھ رفاقت میں آتے ہیں، کابن اور بادشاہ بنائے جاتے ہیں۔ اُس کا جلال ہم پر سایہ کرتا ہے۔ اگرچہ وہ اُس صورت میں جلالی ہے جس میں ہم نہیں، تو بھی ہم اُس کی کچھ عزت میں اب شریک ہیں اور عنقریب اُس کے جلال میں پوری طرح شریک ہوں گے۔

پس یہ "میں تیرے ساتھ ہوں" ایک ایسے مہربان دوست کی آواز ہے جو اپنی حضوری سے عزت عطا کرتا ہے اور جس کی سرشت اعلیٰ ہے۔

یہ "میں تیرے ساتھ ہوں" ایک زندگی بخش پکار ہے۔ یہ آدمی کو جوش عطا کرتی ہے، اُس کی نبض کو تیز کرتی ہے، اور اُسے خطرے کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر للکارنے کی قوت بخشتی ہے۔ ہمیں یاد ہے کہ جب پولس اُس جہاز میں تھا جو طوفان میں ڈوبا جاتا تھا—کس قدر دبشت نے سب سواروں کو پکڑ لیا۔ وہ اس قدر دل شکستہ ہوئے کہ غالباً اپنی نجات کے لیے کچھ نہ کر سکتے اگر پولس ایمان کے سکون سے اُن کی گھبراہٹ کو ملامت نہ کرتا، انہیں مشورہ نہ دیتا اور یہ نہ کہتا، "یہ تمہاری صحت کے لیے ہے۔"

طویل روزوں کے بعد اُس نے خوراک لینے کی ضرورت کو محسوس کیا۔ اُس نے پیش قدمی کی، روٹی لی، سب کے سامنے خُدا کا شکر کیا، پھر روٹی توڑی اور خود کھانے لگا۔ اُس مردانہ استقلال، اُس اخلاقی دلیری نے سب کی گھبراہٹ دبا دی اور انہیں نئی امید سے معمور کر دیا، یہاں تک کہ وہ سب خوش ہوئے اور خود بھی کھانے لگے۔ یہی اُن کی قسمت کا رخ موڑنے والا موقع تھا، اور آخرکار وہ سب بخیر و عافیت خشکی پر پہنچ گئے۔

یوں ہی بار بار معرکہ جنگ میں ہوا ہے۔ جب لشکر بھاگنے کو تھے، تو ایک قادر انسان چٹان کی مانند کھڑا ہو گیا، اُس نے اپنی بے خوفی سے احتیاط کو بزدلی بنا دیا، ایک بات کہی جس سے ہر سپاہی نے اپنے آپ کو ہیرو، شیر دل، اور مرد میدان سمجھا۔ اور یوں معرکہ پلٹ گیا۔

پس اے مسیحی، "میں تیرے ساتھ ہوں" اُس کی آواز ہے جس کی حضوری تیری جان کو بے خوف دلیری سے بھر دیتی ہے۔ یسوع نزدیک ہو تو کوئی خوف نہیں۔ جو اُس کی نصرت رکھتے ہیں وہ شکست نہیں کھا سکتے۔ مسیح کی حضوری ہمارے وہمی خطرات اور ہیبت ناک بزدلی کو ختم کر دیتی ہے۔

جب ہمیں بتایا جاتا ہے کہ یسوع ہمارے ساتھ ہے، ہم یاد کرتے ہیں کہ یہ وہ حضوری ہے جو بے پایاں مسرت بخشتی ہے۔ ہم نے ایسے لوگ دیکھے جو مال رکھتے تھے، پھر بھی خوش نہ تھے۔ ہم نے ایسے لوگ دیکھے جو عزت رکھتے تھے، پھر بھی خوش نہ تھے۔ ہم نے ایسے مقتدر اشخاص دیکھے جن کے پاس سلطنتوں کی باگ تھی، پھر بھی وہ خوش نہ تھے۔ لیکن ہم نے کبھی نہ دیکھا اور نہ دیکھیں گے کہ کوئی ایسا ہو جس کے پاس یسوع ہو اور وہ خوش نہ ہو۔

اُس کے قریب رہنا، اُس کا ہمارے ساتھ ہونا ہی ہمارے خوفوں کو زائل کرتا ہے، ہمارے غموں کو دلاسا دیتا ہے، ہمارے زخموں کو شفا بخشتا ہے، اور ہماری ساری رنجشوں کو خوشی میں بدل دیتا ہے۔ یسوع کی محبت کا ایک قطرہ سمندر کو میٹھا کر دیتا ہے۔ بلکہ اگر تیرے باطن میں کڑواہٹ بھر گئی ہو تو بھی اگر یسوع بس یہ کہہ دے "تو میرا ہے اور میں تیرا ہوں" تو وہ تلخی محض اُس ایک کلمے سے شہد بن جائے گی۔

صرف یسوع کی نظر کی ایک جھلک، اور تاریکی دوپہر کے اجالے میں بدل جاتی ہے۔ اُس کے لبوں سے صرف ایک کلمہ نکلتے، اور وہ طوفان جو زور آور تھا، تھم جاتا ہے، اور موجزن سمندر پرسکون ہو جاتا ہے۔ میں تیرے ساتھ ہوں" اُس کی حضوری کا اعلان کرتا ہے جو تجھے خوشی بخشتا ہے۔"

اور یہ حضوری، جیسا کہ میں پہلے اشارہ کر چکا ہوں، نفس کو بدل ڈالتی ہے۔ جب یسوع ہمارے ساتھ ہوتا ہے، تو وہ ہمیں اپنی مانند بنا دیتا ہے۔ جو شخص یسوع کے قریب رہتا ہے، وہ یسوع کی مانند ایسا ہو جاتا ہے کہ اور لوگ بھی اُسے پہچان لیتے ہیں "کہ" یہ یسوع کے ساتھ رہا ہے۔

ان خیالات کو یکجا کرو، تو تُو دیکھے گا کہ مسیح کی رفاقت کس قدر بے پایاں مرغوب اور کس قدر کامل تسکین بخش ہے۔

لیکن آہ! میرے الفاظ تجھے یہ نہ بتا سکیں گے، خواہ میرے پاس کسی خطیب کی زبان ہوتی یا کسی شاعر کی نغمگی۔ ہاں، اگر الہام کی دیوی خود میرے لبوں پر اُترتی، تب بھی وہ تجھے اس کا پورا حال نہ سنا سکتی۔ تُو خود اسے جان لے، وگرنہ تُو کبھی نہ جان پائے گا کہ یہ الفاظ کس قدر دل موہ لینے والے ہیں

میں تیرے ساتھ ہوں" —یسوع اپنے لوگوں کے درمیان موجود ہے۔"

اب تم میں سے بعض اُس سعادت مند تجربے سے جانتے ہو کہ وہ کون سے اوقات اور ساعتیں ہیں جب یسوع خاص طور پر اپنے لوگوں کے قریب آتا ہے۔ مجھے امید ہے کہ ہم اکثر اُسے دعا کے اوقات میں ایسا پایا کرتے ہیں۔ جب صبح کو بیدار ہوتے ہیں، یہ میٹھا لمحہ ہوتا ہے کہ اُن چند لمحوں میں جو ہم خدا کو دیتے ہیں، پیشتر اس سے کہ انسان کا چہرہ دیکھیں، ہم زیور نویس کی مانند کہہ سکیں

"جب میں جاگتا ہوں تو تب بھی تیرے ساتھ ہوں۔"

پھر شام کو جب دن کا کام ختم ہوتا ہے اور ہم آرام کے لیے لیٹتے ہوئے ہیں، یہ کیسا مبارک لمحہ ہوتا ہے کہ جب ہم پھر اُس کے حضور جھکتے ہیں تو پاتے ہیں کہ یسوع وہاں موجود ہے! اور آہ! بعض نے یہ بھی چکھا ہے کہ رات کی پہر داریوں میں اُس کی شیریں رفاقت کیسی ہوتی ہے۔ جب اندھیرا ہمیں گھیر لیتا ہے، جب خاموشی ہمیں ہیبت میں ڈالتی ہے اور نیند ہمیں چھوڑ جاتی ہے، تو ہماری جان نے کہا

"اب میں اپنے محبوب سے بات کروں گا۔"

اور ہم نے اُسے ہمیشہ بیدار پایا۔

ایک آہ نے اُس کے کان تک رسائی پائی — ایک کمزور سی دعا کی لرزش۔ اُس کی طرف اٹھنے والی آرزو نے اُسے ہمارے پہلو میں، ہمارے بستر کے پاس، ہمارے دل میں حاضر کر دیا۔ ہم نے بے خوابی کے لیے خدا کا شکر کیا، جب ہمارے محبوب مالک نے ہم سے کلام کیا اور ہمیں اپنی رفاقت کی مبارک لذت عطا کی۔

اور آہ! کیسا قریب ہوتا ہے یسوع اُس وقت جب اُس کے لوگ توبہ کرنے والی محبت میں ڈوبے ہوتے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ تُو اکثر وہاں پہنچتا ہوگا، جب اپنی ناپاکی اور نااہلی کے احساس سے خدا کے حضور پست اور خاکسار ہوتا ہے، پھر بھی اُسی لمحے اُس پیارے صلیب کی طرف نظر اٹھاتا ہے جس پر اُس نے ہمارے گناہوں کی خاطر خون بہایا، اور تُو اپنے معافی نامے اور قبولیت کو اُس مرتے ہوئے نجات دہندہ کے پاکیزہ جسم پر لال حروف میں لکھا ہوا دیکھتا ہے۔

مجھے یاد نہیں کہ کبھی میں نے یسوع کی حضوری کو اُس وقت سے بڑھ کر لطیف محسوس کیا ہو، جب میرا دل اپنی بے قدری اور حقارت کے احساس سے ٹوٹا ہوا تھا، اور میں پناہ لینے کو اُس امید کی طرف دوڑا تھا جو اُس کامل قربانی اور اُس کامل نجات میں رکھی گئی ہے جسے مسیح نے تمام کیا۔

لیکن اے عزیزو! یسوع کی حضوری صرف ہمارے توبہ اور عبادت کے اعمال میں ہی نہیں، بلکہ زندگی کی جنگ میں بھی ہمارے ساتھ ہے۔ ہاں، وہ تیرے ساتھ کارخانے میں جائے گا۔ بازار کی راہ اُس کے لیے کچھ ایسی عام نہیں کہ وہ تیرے پہلو میں نہ چلے۔ یسوع تیرے ساتھ منڈی میں کھڑا ہو سکتا ہے۔ تُو مسیح کے ساتھ اسی طرح سچی رفاقت رکھ سکتا ہے اپنی خرید و فروخت میں، اگر تیرا لین دین خداوند کے خوف میں ہو، جس طرح اپنی دعا اور تلاوت میں—جو خود بے حقیقت ہیں، اگر "تمہیں قدوس کی طرف سے مسح" نہ ملا ہو۔

کوئی بھی مشقت مسیح کو تجھ سے برگشتہ نہ کرے گی، خواہ تیری محنت کتنی ہی معمولی ہو، خواہ وہ کوٹھڑی کتنی ہی مفلس ہو جہاں تُو محنت کرتا ہے، یا وہ لباس کتنا ہی کھردرا ہو جس میں تُو اپنی روزی کماتا ہے۔ یسوع ان چیزوں کی پرواہ نہیں کرتا۔ وہ تیرے دل کو دیکھتا ہے، اور اگر تُو اُس کے لیے بھوکا اور پیاسا ہے تو وہ تیرے ساتھ سب سے ادنیٰ جگہ میں جائے گا، اور تُو سچ پائے گا:

"میں، میں تیرے ساتھ ہوں۔"

اور اے عزیزو، خاص طور پر جب ہم خداوند کے گھر کی عبادت میں جمع ہوتے ہیں، وہاں ہم اُس کی حضوری سے تازگی کی توقع رکھ سکتے ہیں۔ آہ! کیسی محبوب جگہ یہ عبادت گاہ ہوتی ہے جب یسوع یہاں ہوتا ہے، اپنی حضوری کو ظاہر کرتا ہوا اور بہت سوں کے دلوں کی گواہی کے ساتھ! یہ محض ایک فقیر سا اجتماع ہوتا اگر صرف واعظ اور جماعت—خواہ کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہو—اس کے اندر جمع ہو۔ یہ سب کچھ بے سود ہوتا، خواہ عبادت کے سب لوازمات موجود ہوں، بلکہ اگر عشائے ربانی کی روٹی اور مے افراط سے چُنی بھی ہوتیں، لیکن خداوند خود یہاں نہ ہوتا کہ ضیافت کو برکت دے اور شراکت کرنے والوں کو خوراک بخشے۔

لیکن آہ! جب بادشاہ اپنی میز پر بیٹھتا ہے، تب ہمارا عطر خوشبو بکھیرتا ہے، اور ہمارا دل ہمارے اندر فرحت سے لبریز ہوتا ہے، جیسے وہ فرشتے جو خدا کے تخت کے حضور ہیں۔ کیا وہ تیرے پاس نہ آتا ہے جب تُو ان بچوں پر بیٹھا ہوتا ہے، اے عزیز؟ اور کہتا ہے:

"میں تیرے ساتھ ہوں؟"

اور جب تُو عشائے ربانی میں شراکت کرنے کو جمع ہوتا ہے، کیا وہ تیرے ساتھ وہاں نہیں ہوتا؟ جب تُو سنجیدہ حمد میں شامل ہوتا یا پُر جوش دعا میں متحد ہوتا ہے، تو کون سی بات اس عبادت کو زندہ اور بامعنی، سبق آموز اور نتیجہ خیز بناتی ہے؟ یہی اُس کی حضوری کا احساس—یہی "میں تیرے ساتھ ہوں۔"

ہاں، اور جب وہ گھڑی آ پہنچے گی کہ تُو ان عبادات سے فارغ ہو جائے—جب واعظ کی آواز تیرے کان تک نہ پہنچے گی، جب مقدس نغموں کی آواز تیرے ہوش پر جادو نہ کرے گی، جب تُو یہاں نیچے آخری بار عشائے ربانی کی رفاقت میں شامل ہوگا، کیونکہ اب تیرے ماتھے پر موت کی سرد پسینہ جمے گی، اور تیرے رخساروں پر فانی زردی چھا جائے گی، اور تُو اُس راہ سے گزرنے کو ہوگا جسے "آنسوؤں کا دروازہ" کہتے ہیں—تو بھی تُو اسے لامحدود مسرت کا دروازہ پائے گا، کیونکہ اُس کا کامل مفہوم تیرے تجربے میں پورا ہوگا:

"میں تیرے ساتھ ہوں۔"

تاریکی سے نہ ڈر۔ ڈھیلے دردوں سے نہ گھبرا۔ کمزوری سے نہ شرما۔ اُس دہشت ناک موت کے بادشاہ کے آنے پر نہ کانپ۔ "میں تیرے ساتھ ہوں" اُس مصیبت کا رنگ بدل دے گا، اور جب تُو شدید بیمار ہوگا تو تُو کہے گا: "سب اچھا ہے۔"

آہ! اگر میرا مالک آ کر مجھ سے ملے، تو میری جان جلدی میں اپنے پر کھولے گی، موت کے لوہے کے دروازے سے تیزی سے گزرے گی اور گزرتے ہوئے خائف نہ ہوگی۔ اور یوں ہی تیرے ساتھ بھی ہوگا۔

میں نے اس پہلے نکتے—مسیح کی حضوری—"میں تیرے ساتھ ہوں" کی محض سطح کو چھوا ہے۔ تم میں سے کوئی بھی اسے سرسری نہ لے۔ اس کی گہرائی میں اُتر کر لطف اٹھاؤ، اے عزیزو۔

—یہ الفاظ مزید اس بات کا اظہار کرتے ہیں

II

ہمدردی:-

یاد رکھو کہ مسیح فی الحقیقت اپنے دل میں اپنے لوگوں کے غموں کو محسوس کرتا ہے۔ کیا وہ آگ کے تنور میں ہیں؟ وہ اُن کے ساتھ اُس آگ میں چلتا ہے۔ کیا وہ دریاؤں میں اُترے ہیں؟ وہ فرماتا ہے:

"جب تُو دریاؤں سے گزرے گا، میں تیرے ساتھ ہوں گا۔"

اور یہ قیمتی تعلیم اُس حیاتی اتحاد کی بنیاد پر ہے۔ ہر ایماندار یسوع کے ساتھ زندہ رفاقت میں یکجا ہے۔ یسوع سر ہے اور ایماندار اُس کے اُس مخفی بدن کا عضو ہے۔ اب دیکھو، جب کبھی کوئی عضو دکھ اُٹھاتا ہے تو سر کو بھی دکھ پہنچتا ہے۔ نہ صرف اس لیے کہ سر چاہتا ہے کہ دکھ اُٹھائے بلکہ اس لیے کہ جب حیاتی اتحاد ہو تو لازماً حقیقی ہمدردی بھی ہو۔

پس یہ بات ہمارے لیے ایمان کی حقیقت ٹھہرے۔ اگر میں نے یسوع پر ہمیشہ کی زندگی کے لیے ایمان لایا ہے، تو یسوع میرے ساتھ یگانگت میں ہے، اور اُسے خواہ میں اُس گھڑی اُس کا ادراک کروں یا نہ کروں—میرے ساتھ ہم دردی رکھنی ہی ہے۔ وہ اس کو اپنی محبت بھری شفقت سے ظاہر کرتا ہے جو اُسے اپنے لوگوں کے لیے ہے۔ کبھی یہ گمان نہ کرنا کہ وہ اپنے غریب، مصیبت زدہ اور دل شکستہ شاگردوں کے لیے بے رحم یا بے حس ہے۔

نہیں اے بھائیو! یسوع کا دل شفقت سے لبریز ہے۔ اُس کا دل محبت سے پگھلتا ہے، جیسا کہ وہ بار بار اپنے میٹھے کلام سے ثابت کرتا ہے جو وہ اُن سے فرماتا ہے۔ اگرچہ کبھی وہ مضبوطوں کو کچھ عرصہ کے لیے سختی جھیلنے دیتا ہے، اور جیسے اُنہیں زندگی کی مشکلات سے اکیلا پنچہ آزمائی کرنے دیتا ہے، لیکن وہ اپنے آزمودہ اور آزمائے جانے والے لوگوں کو چھوڑ نہ دے گا اور نہ اُنہیں راہ میں ماندہ ہونے دے گا۔

جیسے ایک ماں اپنے بالغ لڑکے کو چھوڑ دیتی ہے کہ خود اپنی راہ سنبھالے، لیکن جب اُس کا چھوٹا بچہ بیمار ہوتا ہے تو بمشکل گھر سے باہر جاتی ہے، اُسی طرح وہ اُن پر نگاہ رکھتا ہے۔ اور کیا یسوع نے دکھ، کمزوری اور خوف کے دنوں میں ہم پر نہایت چوکسی نہ کی؟ تُو جانتا ہے کہ اُس نے کی ہے۔ اُس نے اپنی سب سے بڑی نصرت اُسی وقت رکھی جب ہم سب سے زیادہ مشکل میں تھے۔ جب ہم سب کچھ خرچ کر چکے اور ہر وسیلہ ختم ہو چکا، تب اُس نے خود آ کر ہماری مدد کی—اور ہم نے اُسے اپنا سب کچھ پایا۔

"آہ! کیسی سچی ہم دردی ہے یہ! "مصیبت کے وقت کا دوست ہی سچا دوست ہے۔ جب ہم بگڑتے گئے، اُس نے ہمیں بہتر سلوک دیا۔ یہی وہ دوست ہے جس کی ہمیں حاجت ہے۔ وہ جو ہمارے ساتھ حیاتی اتحاد رکھتا ہے، وہ اپنی محبت بھری شفقت سے اپنی یکجائی کو ثابت کرتا ہے۔

اب اے عزیزو! اگر یہ یوں ہے، تو کسی بھی مصیبت میں تمہیں سب سے پہلے جس ہم دردی کی تلاش کرنی چاہیے، وہ یسوع کی ہم دردی ہے۔ تم ہمیشہ جلدی اُس کے پاس نہ گئے۔ تم کہیں زیادہ جلدی اپنے کسی رشتہ دار یا ہمسائے کے پاس دوڑتے، اور کسی ارضی مددگار سے مشورہ یا نصرت مانگتے رہے۔ اگر کوئی بیوی، کسی ناگہانی مصیبت یا اندیشے میں، اپنے شوہر کو چھوڑے، اپنے گھر سے نکلے، سڑک پار کرے اور کسی اور مرد کے مکان میں جائے اور اپنی فریاد یا خطرے کا حال اُسی کے کانوں میں سنائے—تو کیا تم سمجھو گے کہ اُس میں اپنے شوہر پر سچا بھروسا، صحیح سمجھ بوجھ اور حقیقی محبت پائی جاتی ہے؟ تم یقیناً جان لو گے کہ وہاں باہمی محبت اور رفاقت میں کچھ کمی ہے۔

اور کیا یہ کبھی ہونا چاہیے کہ تیری جان کسی بے بس انسان کے پیچھے دوڑے تسلی پانے کے لیے، جبکہ تیرا محبوب دولہا، تیری روح کا مالک، تجھے ہر وہ مدد دے سکتا ہے جس کی تجھے حاجت ہے؟ مشورہ لینا بسا اوقات مفید ہوتا ہے، لیکن سب سے پہلے یسوع کے پاس جاؤ۔ اُس سے سب کچھ کہہ دو۔ اُس کے حضور اپنا دل انڈیل دو۔ وہ تیرے ساتھ ہے۔ آہ! کیا تُو اُسے چھوڑے گا جو تیرے ساتھ ہے، اور اُس سے ایسا ناروا سلوک کرے گا کہ جب وہ تجھے سب اپنی نصرت—اپنی ہم درد نصرت دینے کو تیار ہے—تُو کسی اور کے در پر جائے؟

یسوع کی ہم دردی اکثر اُسی وقت سب سے زیادہ نمایاں ہوتی اور تجھے سب سے زیادہ محسوس ہوتی ہے جب تجھے اُس کی سب سے زیادہ ضرورت ہو۔ چنانچہ جب تُو اُس کے نام کی خاطر ظلم سہتا ہے، تو وہ اپنا چہرہ تجھ سے نہ چھپائے گا۔

پر جلا کر یا قید میں ڈال کر نہ ستایا جائے، لیکن اور طرح کی stake شاید ان دنوں میں شہری اور مذہبی آزادی کے باعث ہمیں اذیتیں ہیں جن سے ہمارا نرم دل لرزتا ہے—جیسے خانگی مخالفتیں۔ چھوٹی چھوٹی دشمنیاں اکثر مسیح کی خاطر ایمان والوں پر نازل ہوتی ہیں۔

اب یہ نہ سمجھ کہ تجھ پر کوئی انوکھی مصیبت آئی ہے۔ یہ ایک قدرتی نتیجہ ہے کہ تُو دُنیا کا نہیں ہے۔ اور پھر اپنے نجات دہندہ کی یہ آواز سن کہ

"میں تیرے ساتھ ہوں۔ تیری تذلیل میں میں تذلیل پاتا ہوں۔ تیرے طعن میں مجھ پر طعن کیا جاتا ہے۔"

جب پولس نے صرف کچھ غریب یہودیوں کو ستانے کا گمان کیا تھا، تب اُس نے حقیقت میں یسوع ہی کو ستایا تھا۔ اور دشمن جب کسی ایماندار کو ستاتا ہے تو یسوع ہی کو ستاتا ہے۔

میں تیرے ساتھ ہوں—تو کیا تُو نہ کہے گا؟

اے خداوند! میں تیرے لیے یہ سب کچھ برداشت کروں گا اور تیری رفاقت میں۔ ہاں، اگر یہ ہزار گنا زیادہ بھی ہوتا، تب بھی اگر "تُو میرے ساتھ ہوتا تو میں اسے سہنا اپنے لیے عزت جانتا

تُو اُسے اپنی عام رنجشوں میں بھی اپنے ساتھ پائے گا۔ یاد رکھ، یسوع کو کوئی غیر معمولی موقع تلاش نہیں کرنا پڑتا کہ اپنے لوگوں سے ہم دردی کرے—اگرچہ وہ خاص طور پر تب بھی کرے گا—لیکن ہر وقت وہ وفادار اور احساس رکھنے والا دوست ہے۔

"یسوع رویا۔"

یہ لعزر کی موت پر تھا۔ لعزر محض ایک عام مقدس تھا—ایک عام ایماندار۔ اُس کی موت میں کوئی ایسی بات نہ تھی جو اُسے کوئی خاص واقعہ بنائے۔ سو یہ کبھی نہ سمجھنا کہ جو نقصان تُو نے اٹھایا ہے اُس میں یسوع تجھ سے دور رہے گا۔ اُس غم میں جو اب تیرے دل کو دبائے ہوئے ہے، وہ پوری ہم دردی رکھتا ہے۔ ان غموں میں جو سب بنی آدم کو لاحق ہوتے ہیں، وہ تیری رفاقت کرتا ہے۔

لیکن اگر کبھی تُو گہرے پانیوں میں اترے—اگر تُو کبھی پکارے

"اے میرے خدا، اے میرے خدا، تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟"

تو پھر بھی تُو اُسی کی یہ آواز سنے گا

میں تیرے ساتھ ہوں—کیونکہ وہ جانتا ہے کہ سخت آزمائش کیا ہوتی ہے، اور گہرے اندوہ کیا ہوتے ہیں، اور وہ مایوسی کی سرحدوں تک جا پہنچنے والے غموں سے آگاہ ہے۔

"وہ ان سب سے گزرا، تاکہ ہماری نجات کا سردار ہو کر "دکھ اٹھا کر کامل بنایا جائے۔"

وہ سب باتوں میں ہماری مانند آزمایا گیا—کوئی رنج نہیں جس میں یسوع ہمارے نزدیک نہ ہو۔ ہمیں بس ایمان کی آنکھ کھولنی ہے، اور ہم اُسے اپنی سب سے سخت مصیبت اور درد کے عالم میں اپنے ساتھ دیکھیں گے۔

"میں تیری ہم دردی میں تیرے ساتھ ہوں۔"

یہ بات ہر جگہ اور ہر حال میں ایماندار کو سچی ثابت ہوگی—ہاں، موت میں بھی، کیونکہ یسوع مر چکا ہے۔

وہ موت کے پسینے کو جانتا ہے، کیونکہ اُس نے پسینہ بہایا، گویا خون کے قطرے۔

"وہ بخار کو جانتا ہے، کیونکہ اُس نے کہا: "مجھے پیاس لگی ہے۔"

وہ نڈھال ہونے اور گھلنے کو جانتا ہے، کیونکہ اُس نے کہا: "میں پانی کی مانند اُنڈیل دیا گیا ہوں؛ میں موت کی خاک میں ملا دیا گیا ہوں۔"

وہ موت کو اُس کے سخت ترین روپ میں جانتا ہے۔ اُس نے یوں موت پائی، جیسے تُو نہ پائے گا۔ وہ خدائی ناراضگی کے نیچے سے گزرا، لیکن تُو موت کی چھاؤں میں بھی خدائی چہرے کا نور پائے گا۔ پس خوف نہ کر کہ یسوع تجھے چھوڑے گا۔ تجھے یسوع کی ہم دردی حاصل ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ تُو اسے دل سے محسوس کرے۔

میں خوب جانتا ہوں کہ ہم دردی کتنی بیش قیمت چیز ہے۔

ایک چھوٹے بچے کی ہم دردی بھی تجھے راحت دے سکتی ہے۔

ماں! ایک چھوٹی بچی نے کہا، "مجھے معلوم نہیں کہ فلاں خالہ مجھے اپنے گھر بار بار کیوں بلاتی ہیں، لیکن جب میں آج شام واپس آئی تو انہوں نے کہا کہ کل ضرور آنا، کیونکہ جب سے اُن کا شوہر مر گیا ہے، میں انہیں بڑا سہارا دیتی ہوں۔ اور ماں،

تُو جانتی ہے میں کرتی کیا ہوں؟ جب وہ روتی ہیں تو میں اپنا چہرہ اُن کے چہرے سے لگا کر خود بھی روتی ہوں—اور وہ کہتی ہیں کہ اِس سے اُنہیں سکون ملتا ہے۔

اور سچ بھی یہی ہے۔ بس یہی۔ ہم اکیلے نہیں ہیں۔
 "کوئی ہے—کوئی ہے جو مجھ سے محبت رکھتا ہے۔"
 جب تک ہمیں یہ یقین رہے، ہم کبھی ناامید نہ ہوں گے۔

اب شاید یہاں کوئی ایسا بھی ہو جو آج رات لندن میں تنہا ہے—اور بہتر ہوتا کہ تُو سہرا کے بیابان میں تنہا ہوتا۔ کیونکہ لندن میں تنہا ہونا درحقیقت تنہا ہونا ہی ہے۔ اور تُو سوچ رہا ہے
 "کوئی بھی میری پرواہ نہیں کرتا۔"
 لیکن اگر تُو مسیح کو اپنا دوست مان لے—اگر تُو اُس پر بھروسہ کرے—تو یسوع تیری پرواہ کرے گا اور ضرور تیری مدد کو آئے گا، کیونکہ وہ اُن میں سے نہیں جو تجھے محض یہ کہہ کر ٹال دے
 "اگر تم ہو جاؤ اور آسودہ ہو جاؤ"
 بلکہ وہ اپنی محبت کو عملاً تجھ پر ظاہر کرے گا، اور تُو آخر کار خوشی سے کہے گا کہ یسوع تیرے ساتھ ہے اور تُو تنہا نہیں، اگرچہ بظاہر تنہا دکھائی دے۔

یہاں میں اِس دوسرے نکتہ کو چھوڑتا ہوں، یہ دعا کرتے ہوئے کہ تم سب یسوع کی ہم دردی کو جان لو۔

—اور اب

III:

ان الفاظ میں مضمَر ہے (Co-operation) اشتراکِ عمل
 "میں تیرے ساتھ ہوں۔"

یہی تو وہ بات تھی جس کی پولس کو ضرورت تھی۔ وہ اُس شہر میں خوشخبری سنانے کو آیا تھا، اور خدا نے اُس سے فرمایا
 "اس شہر میں میرے بہت سے لوگ ہیں۔ میں تیرے ساتھ ہوں۔"
 پس پولس شادمان دل سے تبلیغ کو گیا، کیونکہ اُس نے محسوس کیا کہ اگر خداوند اُس کے ساتھ ہے، تو منادی کرنا بھلا ہے۔ جب بیچ بونے والا اچھا بیچ بونے تو عمدہ فصل بھی ملے گی۔

اب سن اے خدا کے خادم—اور دیکھ کہ کیا اس خیال میں تیرے لیے خوش آوازی نہیں ہے؟
 یسوع تیرے ساتھ اشتراکِ عمل کرتا ہے۔ کیونکر؟
 پر حاکم ہے۔ (Providence) کیونکہ وہ زمانہ ساز
 سب باتیں اُس کی مرضی کے موافق ترتیب پاتی ہیں۔
 باپ نے سارا اختیار یسوع کے ہاتھ میں دیا ہے۔
 وہ تقدیروں کی کھیتیاں ایسی تدبیر سے سنوارتا ہے کہ وہ تیرے لیے بہترین پھل لائیں۔
 پس پورے اعتماد سے آگے بڑھ
 سب کچھ تیرے لیے موافق ہے۔

جیسے محمد نے اپنے طریق پر اپنے پیروکاروں سے کہا
 دوڑو میدانِ جنگ کی طرف اور فتح حاصل کرو! میں جبرائیل کے گھوڑے کی ٹاپ سُن رہا ہوں، جو جنگ کے ہجوم میں اُتر
 "رہا ہے کہ تمہاری مدد کرے۔"
 انہوں نے اُس بات کو مانا اور تسلی پائی۔
 لیکن جو بات اُس نے غلطی سے کہی، اُسے یسوع سچائی سے کہہ سکتا ہے
 "میں تیرے ساتھ ہوں۔"

تُو امانوئیل شہزادہ کے قدموں کی چاپ سن سکتا ہے۔
 اُس کی قدرت ساری خلقت پر حاکم ہے کہ اپنے جلال کے کمال کو انسانوں کی نجات میں ظاہر کرے۔

میں تیرے ساتھ ہوں "یعنی"
 "میں انسانی دلوں کو تیرے پیغام کے لیے تیار کروں گا۔"

اے تم جو دوسروں سے باتیں کرتے ہو، تم بار بار ایسے دل پاؤ گے جو بات سننے کے لیے تیار ہوں گے۔
واعظ کے لیے یہ کیسی تسلی کی بات ہے کہ اُسے ہمیشہ ایک چُنیدہ جماعت ملتی ہے، جو الہی تقدیر نے اُس کے سامنے رکھی ہے، تاکہ اُن میں سے فضل الہی مزید چُناؤ کرے۔ وہ تیار کئے جاتے ہیں۔
جیسے بارش، ہوا اور پالا مٹی کو ہل اور بیج کے لیے نرم کرتے ہیں، اُسی طرح خدا کی تقدیر اور فضل کی کارگزاری لوگوں کے دلوں کو انجیل کے لیے نرم کرتی ہے۔
"میں تیرے ساتھ ہوں۔"

علاوہ بریں اے محنتی خادم، یسوع تیرے ساتھ ہے کہ تیری مدد کرے۔
وہ تجھے موزوں خیالات کی تلقین کرے گا۔
وہ تجھے درست دلائل عنایت کرے گا۔
وہ تجھے اکثر مناسب الفاظ میں رہنمائی دے گا۔
صرف اُس پر بھروسہ کر اور جب تُو اُس کے کام میں مشغول ہو، تو رُوح القدس تیری قوت ہو گا۔
وہ تیرے ساتھ ہو گا کہ تیرے کلام کو مؤثر کرے، اور رُوح القدس کی قوت اُسے لوگوں کے دلوں میں اُتارے، تاکہ وہ مانیں کہ جو تُو کہتا ہے، وہ خدا کا کلام اُن کے لیے ہے۔

پس خوف نہ کر۔
اگر لوگوں کو ایمان میں لانا محض تجھ پر موقوف ہوتا، تو کبھی نہ ہوتا۔
اگر کسی قوم کی اصلاح اُس پر موقوف ہوتی کہ دوسری قوم سب کچھ کرے، تو کبھی نہ ہو پاتی۔
لیکن خُداوند کا رُوح مقید نہیں اور جو وہ چاہے، وہ کر سکتا ہے، اور کوئی اُس کا ہاتھ روک نہیں سکتا۔

!آخر میں اے جانفشانی سے خدمت کرنے والے خادم
مسیح تیرے ساتھ ہے کہ تیری خدمت کو قبول کرے۔
کسی نے شاید تیری محنت پر دھیان نہ دیا۔
تُو مسلسل اپنے کام میں لگا رہا، نہ کوئی مددگار، نہ کوئی تعریف کرنے والا۔
وہ دوست بھی جو پہلے کبھی تجھے تعریف کی نگاہ سے دیکھتا تھا، شاید اُس نے بھی تجھے نظر انداز کیا۔
!پرواہ نہ کر
کوئی سچا خادم جو اپنے مالک کے کام میں منہمک ہو، زیادہ پرواہ نہیں کرتا کہ دوسرے خادم اُس کی تعریف کریں یا نہ کریں۔

لیکن اگر اُس کا مالک آ کر کہے:
"!شاباش اے اچھے اور وفادار خادم"
بس یہی تسلی کافی ہے۔
کچھ لوگ تمہاری سیرت کو کھنگالیں گے—جیسے وہ میری سیرت کو کھنگالتے ہیں—اور وہ پوری طرح خوش آمدید ہیں،
کیونکہ مجھے اُن کی رائے کی پرواہ کتنی ہے؟
!اتنی جتنی سڑک پر کتوں کے بھونکنے کی

اگر میرا مالک مجھ سے ناراض ہو، تب میں ضرور پریشان ہوں گا۔
لیکن وہ میرے مالک نہیں، جو چاہیں کہہ لیں۔
اگر میرا مالک مسکرا دے، تو ساری دنیا بگڑ جائے تو مجھے کچھ پرواہ نہیں۔
لیکن اگر میرا مالک ناراض ہو، تب سب کہیں "شاباش!" تو بھی وہ میرے لیے نہایت حقیر انعام ہو گا۔

اے خدا کے خادم، یہی تیری خوشی ٹھہرے
"میں تیرے ساتھ ہوں"
یسوع فرماتا ہے
میں دیکھتا ہوں کہ تُو کیا کر رہا ہے۔"
اکثر تیری نیت کو تیرے عمل کے برابر گنوں گا۔
جہاں لوگ تیری نیت کو غلط سمجھتے ہیں، میں تیرے ارادے کو پہچانتا ہوں۔
میں تیرے ساتھ ہوں۔
"پس آگے بڑھ

!اے اتوار کے مدرسوں کے استادو
!اے رسالے بانٹنے والو

—یا تم جو بھی خدا کے عزیز فرزند ہو اور یسوع کی خدمت چاہتے ہو
 :یہ کلام مسیح کے ہونٹوں سے تازہ لے لو
 "میں تیرے ساتھ ہوں۔"
 اور اپنے راستے پر چلتے رہو، اسی قوت کے سہارے اپنے مالک کی خدمت میں بے دلی نہ کرو، یہاں تک کہ وہ کہے
 "اوپر آ جا"
 "میں تیرے ساتھ ہوں۔"

آہ! تم جو ایسے ہو کہ تمہارے پاس کوئی نجات دہندہ نہیں جو تمہارے ساتھ ہو، میں تم پر ترس کھاتا ہوں۔
 لیکن میں تم سے یہ کہوں گا—وہ اب بھی میسر ہے۔
 :اب بھی

"مصلوب پر ایک نظر میں زندگی ہے۔"

یسوع کے پاس اب بھی خون ہے کہ گناہ گاروں کو دھو دے۔
 اب بھی اُس کے دل میں محتاج خطاکاروں کے لیے جگہ ہے۔
 اور یسوع کو اپنا نجات دہندہ بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اُس پر پورے دل سے بھروسا رکھو اور اُسی پر تکیہ کرو۔

خدا تمہیں اپنے فضل سے یہ کرنے کی توفیق بخشے۔
 !اُس کی رحمت کے سبب سے
 آمین۔

تفسیر از سی۔ ایچ۔ سپرجن
 اعمال 18 باب

پولس نے ایتھنز میں خوشخبری کی منادی کی تھی، جہاں شہر کے مشہور آدمی اریوپیگس میں جمع تھے۔

آیت 1

ان باتوں کے بعد پولس ایتھنز سے روانہ ہو کر کرتھس میں آیا۔

یہ یونان کا ایک اور نہایت اہم شہر تھا، اور وہاں اُس نے انجیل کی منادی کے ذریعے ملک کے عین مرکز پر ضرب کی، کیونکہ
 یہ تجارت اور علم و ادب کے بڑے مراکز تھے۔

آیت 2

اور اُس نے ایک یہودی کو پایا جس کا نام اگلا تھا، جو پُنٹس کا رہنے والا تھا، اور حال ہی میں اپنی بیوی پرسکلہ سمیت اٹلی میں
 آیا تھا (کیونکہ کلودیوس نے حکم دیا تھا کہ سب یہودی روم سے نکل جائیں)؛ اور وہ اُن کے پاس گیا۔

اور اُن کے ساتھ رہا۔

آیت 3-4

اور چونکہ وہ پیشہ کے اعتبار سے بھی اُن ہی کی مانند تھا، وہ اُن کے ساتھ رہا اور محنت کرتا رہا، کیونکہ اُن کا پیشہ خیمہ
 دوزی تھا۔

اور وہ ہر سبت کو عبادت خانہ میں بحث کرتا اور یہودیوں اور یونانیوں کو قائل کرنے کی کوشش کرتا۔

وہ عبادت خانہ میں جا کھڑا ہوتا، اور جب اجنبیوں کو بولنے کی نوبت آتی، تو وہ یہ دلیل دینے لگتا کہ یسوع ہی مسیح ہے۔ اور
 اُس کی یہ دلیلیں بے سود نہ ہوئیں، کیونکہ بعض لوگ قائل ہو گئے۔ اُس نے پوری کوشش کی کہ سب کو—یہودیوں اور غیر قوموں
 دونوں کو جو اُس کی بات سننے آئے—قائل کرے۔

آیت 5

اور جب سیلاس اور تیمتھیس مکڈنیہ سے آئے، تو پولس رُوح میں تنگ ہو کر یہودیوں کے سامنے گواہی دینے لگا کہ یسوع ہی
 مسیح ہے۔

شاید اُس نے ابتدا میں پوری بات ظاہر نہ کی ہو، بلکہ تھوڑی تھوڑی دلیل کے ساتھ انہیں اس علم کی سیڑھی پر چڑھایا ہو کہ وہ اُس عظیم صداقت کو قبول کرنے کے قابل ہوں کہ یسوع مسیحا ہے۔ آخر کار اُس کی رُوح میں جو تنگی تھی، اُس نے اُسے مجبور کیا کہ وہ اس بات کو کمال وضاحت سے بیان کرے۔

آیت 6

جب وہ اُس کی مخالفت اور کفر بکنے لگے، تو اُس نے اپنے کپڑے جھاڑ کر اُن سے کہا: "تمہارا خون تمہارے اپنے سروں پر! میں پاک ہوں۔ اب سے میں غیر قوموں کی طرف جاؤں گا۔"

آہ! کیسا مبارک "اب سے" تھا وہ تمہارے اور میرے لیے! اُس نے اپنی خدمت کو صرف یہودیوں تک محدود نہ رکھا، بلکہ غیر قوموں کو تلاش کرنے نکلا۔ اپنے اصل مقصد کو اختیار کیا۔ اور غیر قوموں کا رسول بن گیا۔

لیکن ہم سب کو خبردار رہنا چاہیے کہ انجیل کی مخالفت نہ کریں، کیونکہ اس کے ساتھ کھیلنا سزا سے خالی نہیں۔ ایک وقت آ جاتا ہے جب خدا کی انجیل گویا ہم سے اپنا کام پورا کر چکتی ہے۔ اُس کے خادم کہتے ہیں: "ہم پاک ہیں۔"

وہ اپنے پاؤں کی خاک جھاڑتے ہیں اور کہیں اور چلے جاتے ہیں کہ کسی اور کو انجیل سنائیں جو شاید اُس کی کم مخالفت کرے۔

کیا ہی عظیم بات ہے یہ کہ کوئی کہہ سکے:

"میں پاک ہوں۔"

میں تعجب کرتا ہوں کہ اس عبادت گاہ میں کتنے ہیں جو اپنے گردنواح کے سب لوگوں کے لیے یہ کہہ سکتے ہیں: میں پاک ہوں۔ تمہارا خون تمہارے اپنے سروں پر! میں پاک ہوں۔ میں نے تمہیں مسیح کے بارے میں بتایا۔ میں نے تمہیں "خبردار کیا۔ میں نے تمہیں دعوت دی۔ جیسے اُس نے کہیں اور فرمایا:

"رات دن آنسوؤں سے میں نے تم سے منت کی۔ اور اب میں پاک ہوں۔ میں پاک ہوں۔"

تم جانتے ہو کہ بہت سے ایسے لوگ ہیں جو اس معنی میں مسیح کے خون سے پاک تو ہیں، لیکن انہوں نے اپنے ہمسایہ انسانوں کے ساتھ اپنے فرض کو پورا نہیں کیا، اور وہ نہیں کہہ سکتے: "میں پاک ہوں۔"

مجھے وہ وقت بڑا شان دار معلوم ہوتا ہے جب جارج فاکس قویکر مرتے وقت یہ کہہ سکا:

"میں پاک ہوں۔ میں سب آدمیوں کے خون سے پاک ہوں۔"

اُس کی اپنی دانست میں اُس نے جہاں کہیں موقع ملا، بے خوف ہو کر وہ سب حق ظاہر کیا جو وہ جانتا تھا۔

اے مسیح کے خادموں، اے نوجوانوں کے معلموں، اور تم سب جو مسیح کو جانتے ہو، رُوح القدس تم پر اُترے تاکہ تم اس قدر "جرات سے انجیل سناؤ کہ کہہ سکو: "میں پاک ہوں۔"

آیت 7

اور وہاں سے روانہ ہو کر اُس نے ایک شخص کے گھر میں بسیرا کیا جس کا نام یُسٹس تھا، جو خدا کی عبادت کرتا تھا، اور اُس کا گھر عبادت خانہ سے ملا ہوا تھا۔

لوگ کہتے ہیں: "چرچ کے نزدیک جتنا، خدا سے اتنا دور۔" لیکن اس صورت میں ایسا نہ تھا۔ وہ خدا کا پرستار تھا اور اُس کا گھر عبادت خانہ سے متصل تھا۔

آیت 8

اور کرسٹس جو عبادت خانہ کا سردار تھا، اپنے گھرانے سمیت خداوند پر ایمان لایا، اور بہت سے کرنٹھی انہیں سن کر ایمان لائے اور بپتسمہ لیا۔

"یہی پرانا طریقہ ہے۔" سن کر ایمان لائے اور بپتسمہ لیا۔

آج کل کا نیا طریقہ یہ ہے کہ پہلے بپتسمہ دیتے ہیں، شاید سُنیں، اور عین ممکن ہے کہ بالکل ایمان نہ لائیں۔ لیکن یہ کتاب مقدس کی روش کے مطابق نہیں۔

آیت 9-11

اور خداوند نے رات کو رویت میں پولس سے فرمایا:

خوف نہ کر، بلکہ بول، اور چپ نہ رہ۔ کیونکہ میں تیرے ساتھ ہوں، اور کوئی آدمی تجھ پر ہاتھ نہ اُٹھائے گا کہ تجھے ضرر۔"

"پہنچائے۔ کیونکہ اس شہر میں میرے بہت لوگ ہیں۔
پس وہ وہاں ایک برس اور چھ مہینے رہا اور خدا کا کلام انہیں سکھاتا رہا۔

کسان عمدہ مٹی کو ہل چلاتے ہیں، جہاں وہ زیادہ فصل کی توقع رکھتے ہیں۔ سو پولس جو عادتاً کہیں تھوڑی دیر رہتا تھا، اس بار ایک طویل عرصہ ٹھہر گیا۔ بلکہ ڈیڑھ برس تک اس میں برکت تھی، کیونکہ خدا کے اس شہر میں بہت لوگ تھے۔

آیت 12-13

اور جب گلیو اخیہ کا نائب تھا، تو یہودیوں نے بابمی سازش سے پولس کے خلاف بغاوت کی اور اُسے عدالت میں لائے۔
کہنے لگے:
"یہ آدمی لوگوں کو خدا کی عبادت کرنے کی ترغیب دیتا ہے جو شریعت کے برخلاف ہے۔"

ہمارے بائبل میں تو لکھا ہے "یہ شخص" — لیکن دراصل انہیں کوئی گالی کافی نہ ملی، سو انہوں نے محض کہا:
"...یہ"

آیت 13-15

اور جب پولس اپنا منہ کھولنے کو تھا، تو گلیو نے یہودیوں سے کہا:
اے یہودیو! اگر یہ کوئی ظلم یا شریر بدکاری ہوتی، تو میں تمہاری شکایت سنتا۔ لیکن اگر الفاظ اور ناموں اور تمہاری شریعت "
"کا سوال ہے، تو تم ہی اُس کو دیکھو۔ میں ان باتوں کا قاضی بننے والا نہیں۔

شاید تم نے گلیو کی مذمت سنی ہو۔ لوگ دُعا میں کہا کرتے تھے کہ "فلاں شخص گلیو کی مانند بنا جو ان باتوں کی کچھ پرواہ نہ کرتا تھا۔"

لیکن حقیقت یہ ہے کہ گلیو اس قابلِ مذمت نہیں۔
حکومتی عدالت کو یہ حق نہیں کہ لوگوں کے مذہبی معاملات میں دخل دے۔ یہ اُس کے دائرہ اختیار سے باہر ہے۔ وہ بالکل بجا کہتا تھا:
"اگر یہ تمہارے الفاظ اور شریعت کا معاملہ ہے، تو خود ہی دیکھو۔ میں اس کا منصف نہیں ہوں۔"

اگر اس دُنیا کے بادشاہ اور ملکہ آدھی بصیرت بھی گلیو کی سی رکھتے، تو اسمتھ فیلڈ میں لکڑیاں نہ جلائی جاتیں، پیورٹنز کو قیدخانوں میں بند نہ کیا جاتا۔
دین کو صرف چھوڑ دینا چاہیے — آزاد کلیسیا اور آزاد ریاست۔ ہمیں حکومت کی مدد بھی درکار نہیں اور اُس کی مزاحمت بھی نہیں۔
اگر وہ ہمیں تنہا چھوڑ دے تو یہی سب سے بڑی مہربانی ہے۔ اس پہلو سے گلیو لائقِ تعریف ہے۔

لیکن میرا خیال کہ اُس نے کوئی فکری دیانت داری سے یہ کہا۔
وہ بے حسی کی بنا پر قابلِ مذمت ہے۔
اُس نے اپنے فرض کی ادائیگی میں کوتاہی کی۔
اُس کا فرض تھا کہ اس نیک مرد کو تنہا چھوڑ دے، لیکن اُس کا یہ فرض نہ تھا کہ یونانیوں کو یہودیوں کی پٹائی کرنے دے۔
اگر ایک طرف چھ تولہ ہو، تو دوسری طرف بھی چھ تولہ ہونا چاہیے۔
اور اسی لیے ہم اُسے پسند نہیں کرتے کہ ہم پڑھتے ہیں

آیت 16-18

اور اُس نے انہیں عدالت سے نکال دیا۔
پھر سب یونانیوں نے سوس تھنیس کو، جو عبادت خانہ کا سردار تھا، عدالت کے سامنے مارا پیٹا۔
اور گلیو نے اُن باتوں کی کچھ پرواہ نہ کی۔

شاید اُس نے اس بات سے کچھ سبق حاصل کیا ہو۔ "تم یہاں آئے تھے،" اُس نے کہا، "تاکہ پولس پر الزام لگا کر اُسے پٹاؤ، اب بھیڑ تمہیں مار رہی ہے، اور تم اسی کے مستحق ہو۔ میں اس معاملے میں مداخلت نہ کروں گا۔ تم آئے ہی کیوں تھے مجھے ان فضول سوالات میں الجھانے؟ تم نے پولس کے معاملے میں دخل ہی کیوں دیا؟

لیکن غالباً جب اُس عبادت خانے کے سردار نے خود کو پٹتے دیکھا، اُن لوگوں کی جگہ جنہیں وہ ماروانا چاہتا تھا، تو ضرور اُس کی آنکھیں کھلی ہوں گی۔ یہ بات قابلِ توجہ ہے کہ اس مقام پر سس تھنیس کا نام آتا ہے، حالانکہ کچھ اوپر ہم نے ایک اور عبادت

خانے کے سردار کرسپس کا ذکر پڑھا، جو مسیح پر ایمان لایا تھا۔ ظاہر ہے، سس تھنيس کو شاید انہوں نے کرسپس کی جگہ مقرر کیا، جسے انہوں نے محض اس لیے رد کر دیا کہ وہ مسیح پر ایمان لایا تھا۔

اور حیرت کی بات یہ ہے کہ یہی سس تھنيس بعد ازاں ایک بھائی کی حیثیت سے ذکر ہوتا ہے۔ تعجب ہے کیا وہ مار کھانے کا واقعہ اُس کے لیے فائدہ مند ہوا؟ کیا خُدا کی تقدیر میں اُس کے لیے یہی مقدر تھا کہ وہ اس سزا میں خُدا کی قدرت کا ہاتھ پہچانے — یہ دیکھے کہ جو کوڑا پولس پر برسنا تھا، وہ اُس پر پڑا؟ کیا وہ سردار جس نے ایک بہتر شخص کو نکال باہر کیا، خود بھی آخر کار مسیحی ہو گیا؟ آئیے اُمید رکھیں کہ ایسا ہی ہوا۔

آیت 18

اور ان باتوں کے بعد پولس نے وہاں ایک مدت تک توقف کیا، اور پھر بھائیوں سے رخصت ہو کر وہاں سے شام کی طرف روانہ ہوا، اور اُس کے ساتھ پرسکلہ اور اگلا بھی تھے؛ اور اُس نے کنکریاں میں اپنا سر منڈایا، کیونکہ اُس نے نذر مانی تھی۔

زیادہ امکان یہی ہے کہ سر منڈوانے والا پولس نہیں بلکہ اگلا تھا، کیونکہ لوقا کی ترتیب میں عموماً مرد کا نام پہلے آتا ہے: "اگلا اور اُس کی بیوی پرسکلہ۔" مگر یہاں، چونکہ نذر اگلا کی تھی، اس لیے پہلے پرسکلہ کا ذکر ہے۔ میرا خیال ہے کہ پولس نے کبھی اس طور پر اپنا سر نہ منڈایا۔ اگر اُس نے ایسا کیا بھی، تو شاید کسی وقتی ذہنی اضطراب کے سبب، جیسا کہ بعض اور مواقع پر بھی اُسے ایسی حالت میں پایا گیا۔

وہی شخص جو سب سے زیادہ یہودی رسموں اور رسومات کو ترک کرنے والا تھا، وہی، تمہیں یاد ہو گا، تیمتھیس کو لے گیا اور اُس کا ختنہ کیا۔ یہ ایک عجیب و غریب عمل تھا، جیسے یہاں اگر اُس نے سر منڈوایا۔

آیت 19

اور وہ ایفیس میں آیا، اور انہیں وہیں چھوڑ دیا؛ لیکن وہ خود عبادت خانے میں داخل ہوا اور یہودیوں سے بحث کرنے لگا۔ اگرچہ وہ پہلے اُن سے منہ موڑ چکا تھا، پھر بھی اُس کا دل اپنی قوم کی طرف مائل رہا۔

آیت 20-21

جب انہوں نے اُس سے کہا کہ کچھ عرصہ اور ہمارے ساتھ ٹھہر، تو اُس نے رضامندی نہ دی؛ بلکہ اُن سے رخصت ہوتے ہوئے کہا:

"مجھے ضرور ہی یروشلم میں اُس عید کو پورا کرنا ہے جو نزدیک ہے؛ لیکن اگر خُدا نے چاہا تو پھر تمہارے پاس آؤں گا۔"

آہ! کیسی دانش مندی کی بات ہے یہ کہنا جب ہم کوئی منصوبہ یا وعدہ کریں

"اگر خُدا چاہے۔"

لکھتے ہیں، مگر یہ اس بات کی علامت ہے کہ وہ "خُدا نے چاہا" کہنے سے شرماتے ہیں۔ D.V. مختصر انداز میں لوگ

آیت 21-23

اور وہ ایفیس سے روانہ ہوا۔

اور قیصریہ آ کر، اوپر جا کر جماعت کو سلام کیا، پھر انطاکیہ کو گیا۔

اور کچھ عرصہ وہاں گزار کر روانہ ہوا، اور گلطیہ اور فزوجیہ کے تمام علاقوں میں ترتیب وار سفر کیا، اور سب شاگردوں کو تقویت دی۔

کیونکہ تمہیں صرف پودا لگانے کی نہیں بلکہ اُسے مضبوط کرنے کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔

نو ایمان لوگ، نو پودوں کی مانند، زیادہ پانی مانگتے ہیں۔

اور پولس نے اُن کی خبر گیری کی۔

خوشخبری کے منادی کرنے والے اُس وقت تک اپنا فرض پورا نہیں کرتے جب تک وہ انہیں جو ایمان لائے ہیں، تلاش کر کے تقویت نہ دیں۔

پس کلیسیا پر مستقل نگہبانی کرنے والا خادم ہونا ازبس ضروری ہے۔

آیت 24-25

اور ایک یہودی، جس کا نام ایلوس تھا، جو اسکندریہ کا باشندہ اور فصیح الکلام اور کتاب مقدس میں زبردست عالم تھا، ایفیس میں آیا۔

یہ شخص خُداوند کی راہ کی تعلیم پا چکا تھا، اور رُوح میں جوش کے ساتھ خُداوند کی باتیں دلی محنت سے سکھاتا اور بولتا تھا، اگرچہ یوحنا کے بیٹسمہ ہی سے واقف تھا۔

اُسے اُس سے آگے کچھ معلوم نہ تھا، لیکن جو وہ جانتا تھا، اُسے بیان کرنا بھی باعثِ برکت ہے۔ یہی سیکھنے کا طریقہ ہے کہ جو کچھ آتا ہے، اُسے بتاؤ۔ ہمیں شک نہیں کہ بہت سے نیم تعلیم یافتہ ایماندار اپنے دائرے میں مفید خدمت کر رہے ہیں، اور ہمیں نہ انہیں روکنے کی کوشش کرنی چاہیے، نہ تنقید کرنی چاہیے، بلکہ اہستگی سے انہیں مزید حق سکھانا چاہیے۔

پولس نے نہ کہا:
"اب ایلوس، تمہیں یہ باتیں بند کرنی چاہئیں، تم ابھی کافی نہیں جانتے۔ پہلے مطالعہ کرو۔"
نہیں، اُس نے اُسے اجازت دی کہ جو وہ جانتا ہے، وہی بیان کرے۔

آیت 26-28

اور وہ عبادت خانے میں دلیری سے بولنے لگا۔ جب اگلا اور پرسکلہ نے اُسے سنا، تو اُسے اپنے پاس لے آئے، اور اُسے خُدا کی راہ زیادہ کامل طور پر سکھائی۔ اور جب وہ اخیہ میں جانے کو تیار ہوا، تو بھائیوں نے شاگردوں کو اُس کے حق میں لکھا کہ اُسے قبول کریں؛ اور جب وہ وہاں پہنچا، تو انہیں جو فضل سے ایمان لائے تھے، بڑی مدد دی۔ کیونکہ اُس نے یہودیوں کو زور اور طریقہ سے قائل کیا، اور علانیہ صحیفوں سے ثابت کیا کہ یسوع ہی مسیح ہے۔

—آئیے اب ہم خود ایک حمدیہ نغمہ گائیں جو ہماری حوصلہ افزائی کا باعث ہو
جیسا کہ خُداوند مسیح نے پولس سے فرمایا:
"خوف نہ کر"

وہی اُس کا رُوح ہمیں آج رات یہ کہے
"اپنے خوف کو ہواؤں کے سپرد کر دے۔"